السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں کی عادت ہے کہ وضوء کے بعد انگلی اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں حدیث میں کہیں یہ آیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم نے وضوء کی دعاؤں میں ذکر کردیا ہے کہ کلمہ تشہد ''أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ'' اسکی بڑی فضیلت ہے اور جنت کے آٹھوں دروازے کھولدئے جاتے ہیں جیسے کا امام مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

لیکن انگلی کا اٹھانا میں نے حدیث کی کتابوں میں کہیں نہیں دیکھا۔

اور نظر اٹھانا وضوء کے بعد تو یہ ابوداؤد اور احمد(4/150-151)اور ابن السنی ص(29)اور دارمی(1/182)میں آیا ہے۔

اور امام ابن القیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے زادالمعاد(2/21)میں اذکار الوضوء میں اسکا ذکر کیا۔

اور اسی طرح حاوی (42)میں بھی ہے لیکن وہ منکر روایت ہے اسمیں ابی عقیل کا عم زاد مجہول ہے جیسے کہ تفصیل گزر چکی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص390

محدث فتویٰ